تحریکِ ختمِ نبوّت
اور
نوائے وقت
تحقیق و تالیف
محمد ثاقب رضا قادری
دارالنعمان پبلشرز
DARUN NOMAN PUBLISHERS
تحریک ختم نبوت سرخرو ہوگئی

تحریک ختم نبوت

اور

نوائے وقت

تحقیق وتالیف

محمد ثاقب رضا قادری

دارالنعمان پبلشرز
DARUN NOMAN PUBLISHERS

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تحریک ختم نبوت اورنوائے وقت
تحقیق وتالیف، محمد ثاقب رضا قادری (پ: یکم جولائی ۱۹۸۴ء)
لاہور، دار النعمان، جون ۲۰۱۷ء ۹۲۸ صفحات
۱-ختم نبوت/ردقادیانیت
۲-صحافت/نوائے وقت
۳-تاریخ ۴-پاکستان
۵-تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء/۱۹۷۴ء

TEHREEK-E-KHATM-E-NUBUWWAT AUR NAWA-E-WAQT
/TAHQEEQ O TALEEF : MUHAMMAD SAQIB RAZA QADRI
Dar-ul-Noman, May 2017 , PP.928

طبع اول: جون ۲۰۱۷ء/رمضان ۱۴۳۸ھ
ناشر: دار النعمان، لاہور، طابع: مقصود احمد، لاہور
قیمت: ....روپے

دست یابی کا پتا:
دار النعمان، دکان نمبر 4، ہادیہ حلیمہ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور
فون: 042-37228075 صوتی رابطہ: 92-331-1206301+
برقی پتا: saqib1126@gmail.com

کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور
مکتبہ اعلیٰ حضرت، نزد ستا ہوٹل، دربار مارکیٹ، لاہور
مسلم کتابوی، دربار مارکیٹ، لاہور
ضیاء القرآن، لاہور/کراچی

علامہ ابوالحسنات سید احمد قادری

علامہ ابوالحسنات سید احمد قادری لاہور کے جید عالم دین و محدث علامہ سید دیدار علی شاہ الوری کے صاحب زادے تھے۔ آپ نے طویل عرصہ لاہور کی تاریخی مسجد وزیر خاں میں خطابت کے فرائض انجام دیے۔ تحریک پاکستان و جہاد کشمیر میں بھرپور کردار ادا کیا۔ آپ نے متعدد موضوعات پر قلم اٹھایا اور بیش قیمت کتب تصنیف کیں۔ اوراق غم اور تفسیر الحسنات آپ کی علمی یادگار ہیں۔

تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے لیے جب تمام مکاتب فکر کے علماء نے متحدہ مجلس عمل تشکیل دی تو آپ کو صدر منتخب کیا گیا۔ تحریک کے ابتدائی ایام میں ہی علماء کے ایک وفد کے ہمراہ آپ کراچی میں موجود تھے کہ آپ کو گرفتار کر کے سکھر جیل میں قید کیا گیا۔ جہاں آپ کے صبر و استقلال کا مظاہرہ دیکھ کر فکری مخالفین بھی قائل ہو گئے۔

مولانا سید خلیل احمد قادری نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا: جس وقت لاہور ہائی کورٹ میں کیس چل رہا تھا تو جسٹس منیر صاحب نے مختلف علماء کے بیانات لیے، ان کا مقصد یہ معلوم ہوتا تھا کہ علماء کو ذلیل کیا جائے اور انھیں جاہل ثابت کیا جائے، اس مقصد میں وہ کسی حد تک کامیاب بھی ہوئے۔ مسلمان کی تعریف پر میرے والد (سید ابوالحسنات قادری) نے ڈھائی گھنٹہ کا بیان دیا جس پر عطاء اللہ شاہ بخاری بہت متاثر ہوئے اور وہ اس قدر مفصل جواب تھا کہ جسٹس منیر خود کہنے لگا کہ مولانا میں آپ کی بہت قدر کرتا ہوں اور پھر مزید سوالات کرنا شروع کر دیے۔ اسی میں انھوں نے والد صاحب سے ایک سوال کیا کہ مولانا اس اخبار میں یہ لکھا ہے کہ آپ نے ایک تقریر میں کہا کہ مسلمان فوج کو ختم نبوت کی تحریک کے سلسلے میں مسلمانوں پر گولی چلانی پڑی تو یہ ان کے لیے حرام ہے۔ والد صاحب نے فرمایا کہ یہ پرانی باتیں ہیں اور بہت سی چیزیں قید میں رہنے کی وجہ سے ذہن سے نکل گئی ہیں، بہر حال اگر اخبار میں لکھا ہے تو کہا ہوگا۔ اس پر وہ کہنے لگے کہ میں آپ سے شرعی مسئلہ پوچھتا ہوں کہ ایسے موقع پر کیا فوج کے لیے گولی